معز امجد

لہسن، پیاز جیسی سبزیوں کو کھانے سے پہلے ان کی بو ختم کرنا

روی[1] أن النبی صلی اللّٰہ علیه و سلم نهی عن هاتین الشجرتین[2] وقال: من أكلهما فلا يقربن مسجدنا . وقال : إن كنتم لا بد من آكليهما فأميتوهما طبخا[3]. قال: يعني: البصل و الثوم.

''روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو پودوں (یعنی لہسن اور پیاز کھانے) سے (لوگوں کو) روکا اور فرمایا: جو انھیں کھائے، اسے چاہیے کہ وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا: تمھیں اگر انھیں کھانا ہی ہے تو پہلے انھیں پکا کر ان کی بو ختم کر لیا کرو۔

راوی کا کہنا ہے کہ (ان دو پودوں سے) آپ کی مراد لہسن اور پیاز ہے[1]۔''

ترجمے کے حواشی

۱۔ اس روایت کا مضمون اس باب کی دوسری روایات میں وضاحت سے بیان ہو چکا ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ یہ ابوداؤد کی روایت، رقم ۳۸۲۷ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ حسب ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

ترمذی، رقم ۱۸۰۸، ۱۸۰۹۔ ابوداؤد، رقم ۳۸۲۸۔ سنن الکبریٰ، رقم ۶۶۸۱۔ بیہقی، رقم ۴۸۴۴۔ احمد بن حنبل، رقم ۱۶۲۹۲۔

۲۔ بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۶۲۹۲ میں 'هاتين الشجرتين' (یہ دو درخت) کے الفاظ 'الخبيثتين' (مکروہ) کے لفظ کے اضافے کے ساتھ روایت ہوئے ہیں۔

۳۔ بعض روایات مثلاً ابوداؤد، رقم ۳۸۲۸ میں یہ مضمون یوں روایت ہوا ہے: 'نهى عن أكل الثوم إلا مطبوخا' (لہسن کھانے سے منع کیا ہے، مگر یہ کہ وہ پکا یا ہوا ہو)، جبکہ ترمذی، رقم ۱۸۰۹ میں 'نهى عن أكل الثوم' (لہسن کھانے سے منع کیا ہے) کے بجائے 'لا يصلح أكل الثوم' (یہ مناسب نہیں ہے کہ لہسن کھایا جائے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

مندرجہ بالا روایت کا مضمون حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خطبۂ جمعہ کے حصے کے طور پر بھی روایات میں نقل ہوا ہے:

روى أن عمر بن الخطاب خطب الناس يوم الجمعة وذكر نبى الله وقال فيه: إنكم أيها الناس تأكلون شجرتين لا أراهما إلا خبيثتين هذا البصل والثوم لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وجد ريحهما من الرجل فى المسجد أمر به فأخرج إلى البقيع فمن أكلهما فليمتهما طبخا.

''روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ جمعہ کے دن لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا اور کہا: لوگو، تم دو پودے ایسے کھاتے ہو جنھیں میں مکروہ سمجھتا ہوں۔ یہ پودے لہسن اور پیاز ہیں۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ جب آپ مسجد میں کسی سے ان کی بو محسوس کرتے تو آپ اسے بقیع کی طرف نکل جانے کا حکم دیتے۔ چنانچہ جو کوئی یہ پودے کھائے، اسے چاہیے کہ انھیں پکا کر ان کی بو ختم کر لے۔''

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

یہ مسلم کی روایت، رقم ۵۶۷ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ حسب ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

ابن ماجہ، رقم ۱۰۱۴، ۳۳۶۳۔ نسائی، رقم ۷۰۸۔ ابن حبان، رقم ۲۰۹۱۔ ابن خزیمہ، رقم ۱۶۶۶۔ احمد بن حنبل، رقم ۸۹، ۳۴۱۔ سنن الکبریٰ، رقم ۷۸۷، ۶۶۸۲، ۶۶۸۴۔ بیہقی، رقم ۴۸۴۳، ۱۶۳۵۵۔ ابن ابی شیبہ، رقم ۸۶۵۸، ۲۴۴۸۸، ۳۷۰۶۲۔ ابو یعلیٰ، رقم ۱۸۴، ۲۵۶۔ حمیدی، رقم ۱۰۔

بعض روایات مثلاً سنن الکبریٰ، رقم ۶۶۸۴ میں 'إنكم أيها الناس تأكلون شجرتين لا أراهما إلا

خبیثتین '(لوگو، تم دو پودے ایسے کھاتے ہو جنھیں میں مکروہ سمجھتا ہوں) کے بجائے 'إنکم تأکلون طعاما خبیثا هاتین الشجرتین' (تم ایک مکروہ کھانا ان دو پودوں کی صورت میں کھاتے ہو) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں، جبکہ حمیدی، رقم ۱۰ میں 'إنی أحسب أنکم تأکلون شجرتین' (میرا خیال ہے تم یہ دو پودے کھاتے ہو) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔ بعض روایات مثلاً ابن خزیمہ، رقم ۱۶۶۶ میں 'لا أراهما إلا خبیثتین' (میں انھیں مکروہ سمجھتا ہوں) کے بجائے 'ما أراهما إلا خبیثتین' (میں انھیں مکروہ سمجھتا ہوں) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً ابن خزیمہ، رقم ۱۶۶۶ میں 'هذا البصل و الثوم' (یہ پیاز اور لہسن) کی جگہ 'هذا البصل وهذا الثوم' (یہ پیاز اور یہ لہسن) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں، جبکہ سنن الکبریٰ، رقم ۶۶۸۲ میں 'الثوم و البصل' (لہسن اور پیاز) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً ابن خزیمہ، رقم ۱۶۶۶ میں 'لقد رأیت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و سلم إذا وجد ریحهما من الرجل فی المسجد أمر به فأخرج إلی البقیع' (میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ کو مسجد میں کسی آدمی سے ان کی بو آتی تو آپ اسے بقیع کی طرف نکل جانے کا حکم دیتے) کی جگہ 'وقد کنت أری الرجل یوجد ریحه فیؤخذ بیده فیخرج به إلی البقیع' (میں دیکھا کرتا تھا کہ جس آدمی سے اس کی بو آتی، اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں، جبکہ سنن الکبریٰ، رقم ۶۶۸۲ میں 'إن کان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و سلم لیأمر بالرجل یوجد منه ریحهما فیخرج إلی البقیع' (بے شک، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسے آدمی کو جس سے اس کی بو آتی حکم دیتے تو وہ بقیع کی طرف نکل جاتا) کے الفاظ، ابن ماجہ، رقم ۱۰۱۴ میں 'ولقد کنت أری الرجل علی عهد رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و سلم یوجد ریحه منه فیؤخذ بیده حتی یخرج إلی البقیع' (بے شک، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں دیکھا کرتا تھا کہ جس آدمی سے اس کی بو آتی، اسے ہاتھ سے پکڑا جاتا یہاں تک کہ اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا) کے الفاظ، ابن ماجہ، رقم ۳۳۶۳ میں 'حتی یخرج إلی البقیع' (یہاں تک کہ اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا) کے بجائے 'حتی یخرج به إلی البقیع' (یہاں تک کہ اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا) کے الفاظ، بیہقی، رقم ۱۶۳۵۵ میں 'قد کنت أری الرجل علی عهد رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و سلم یوجد ریحهما منه فیؤخذ بیده فیخرج إلی البقیع' (میں دیکھا کرتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں جس آدمی سے ان کی بو آتی، اسے ہاتھ سے پکڑ کر بقیع کی طرف نکال دیا جاتا) کے الفاظ، ابن ابی شیبہ، رقم ۲۴۴۸ میں 'کنت أری الرجل علی عهد رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و سلم یوجد ریحه منه فیؤخذ بیده حتی یخرج إلی

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

البقیع ‘(میں دیکھا کرتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں جس آدمی سے اس کی بو آتی، اسے ہاتھ سے پکڑ کر بقیع کی طرف نکال دیا جاتا) کے الفاظ، احمد بن حنبل، رقم ۸۹ میں ’وأیم اللّٰہ لقد کنت آری نبی اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یجد ریحھما من الرجل فیأمر بہ فیؤخذ بیدہ فیخرج بہ من المسجد حتی یؤتی بہ البقیع‘ (اللہ کی قسم میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کرتا تھا کہ آپ کسی سے ان کی بو محسوس کرتے تو اسے حکم دیتے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے مسجد سے نکال کر بقیع چھوڑ آتے) کے الفاظ، ابن حبان، رقم ۲۰۹۱ میں ’وإن کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یأمر بالرجل یوجد منہ ریحھا فیخرج إلی البقیع‘ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس آدمی سے اس کی بو محسوس کرتے اسے بقیع کی طرف نکل جانے کا حکم دیتے) کے الفاظ، ابو یعلیٰ، رقم ۱۸۴ میں ’لقد رأیت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم إذا وجد من الرجل ریحھما فی المسجد أمر بہ فأخرج إلی البقیع‘ (میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ مسجد میں کسی آدمی سے ان کی بو محسوس کرتے تو آپ اسے بقیع کی طرف نکل جانے کا حکم دیتے) کے الفاظ، ابو یعلیٰ، رقم ۲۵۶ میں ’وإن کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یمر بالرجل یوجد منہ ریحھما یخرج إلی البقیع‘ (اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی ایسے آدمی کے پاس سے گزرتے جس سے ان پودوں کی بو آ رہی ہوتی تو آپ اسے بقیع کی طرف نکال دیتے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

www.javedahmadghamidi.org
www.al-mawrid.org

بعض روایات مثلاً ابن خزیمہ، رقم ۱۶۶۶ میں ’إن کنتم لا بد من آکلیھما فأمیتوھما طبخا‘ (اگر تمھیں ان سبزیوں کو کھانا ہی ہے تو پکا کر ان کی بو ختم کر لیا کرو) کے بجائے ’ومن کان آکلھما فلیمتھما طبخا‘ (جس کسی کو یہ سبزیاں کھانی ہوں تو اسے چاہیے کہ انھیں پکا کر ان کی بو ختم کر لے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں، جبکہ سنن الکبریٰ، رقم ۶۶۸۲ میں ’فمن کان منکم آکلھما لا بد فلیمتھما طبخا‘ (تو تم میں سے جس کسی نے یہ کھانی ہوں، وہ لازماً انھیں پکا کر ان کی بو ختم کر لے) کے الفاظ، سنن الکبریٰ، رقم ۶۶۸۴ میں ’فإن کنتم آکلیھما فاقتلوھما بالنضج‘ (تو اگر تمھیں یہ کھانی ہی ہیں تو انھیں پکا کر ان کی بو ختم کر لو) کے الفاظ، ابن ماجہ، رقم ۱۰۱۴ میں ’فمن کان آکلھا لا بد فلیمتھا طبخا‘ (تو جسے یہ لازماً کھانی ہو تو وہ اسے پکا کر اس کی بو ختم کر لے) کے الفاظ، ابن ماجہ، رقم ۳۳۶۳ میں ’فمن کان آکلھما فلیمتھما طبخا‘ (تو جسے یہ کھانی ہوں تو اسے چاہیے کہ انھیں پکا کر ان کی بو ختم کر لے) کے الفاظ، ابن ابی شیبہ، رقم ۸۶۵۸ میں ’فمن کان آکلھما لا بد لہ فلیمتھما طبخا‘ (تو جسے یہ کھانی ہی ہوں تو اس کے لیے لازم ہے کہ انھیں پکا کر ان کی بو ختم کر لے) کے الفاظ، ابن حبان، رقم ۲۰۹۱ میں ’فمن کان لا بد آکلھما فلیمتھما طبخا‘ (تو جسے یہ لازماً کھانی ہوں تو اسے چاہیے کہ انھیں پکا کر

ان کی بو ختم کر لے) کے الفاظ، حمیدی، رقم ۱۰ میں 'فإن کنتم لا بد فاعلين فاقتلوهما بالنضج ثم كلوهما' (تو اگر تمھیں ایسا کرنا ہی ہے تو تم انھیں پکا کر ان کی بو ختم کر لیا کرو اور پھر انھیں کھایا کرو) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

تخریج: محمد اسلم نجمی

کوکب شہزاد

ترجمہ و ترتیب: اظہار احمد

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com